

اس آئینے میں اپنا جائزہ لیجیے : یعنی اس کے مطابق اپنے کو ڈھالنے کی کوشش کیجیے

- ۱- فرض و واجب عبادات کی ان کی ظاہری و باطنی محاسن کے ساتھ ادا کی
- ۲- کتاب اللہ کی تلاوت اور اس کا فہم
- ۳- حدیث پاک، سیرت طیبہ، سیرت صحابہؓ و صحابیاتؓ اور دینی و تحریری لٹریچر کا مطالعہ
- ۴- اذکار مسنونہ کا التزام
- ۵- نفل نمازوں بالخصوص تہجد اور نفل روزوں کا حسب استطاعت اہتمام
- ۶- انفاق فی سبیل اللہ
- ۷- ادا امر کی پوری پابندی اور نواہی سے کٹی اجتناب
- ۸- روزمرہ کے کاموں اور مصروفیات کا احتساب اور توبہ و استغفار
- ۹- خدا سے اپنے تعلق کا خاص اس پہلو سے جائزہ کہ اخلاص و رضائلی، خوف و خشیت، صبر و شکر، مجاہدہ و استقامت، محبت و توکل اور توبہ و انابت کی کیا کیفیت ہے
- ۱۰- اپنے اخلاق و معاملات کی اصلاح و درستی
- ۱۱- دعوت و تحریک کے کاموں میں سرگرمی
- ۱۲- دین کی راہ میں ایثار و قربانی اور تنظیم جماعت کی پابندی
- ۱۳- نصب العین کے حق ہونے پر کامل یقین، اس کے ساتھ گہری وابستگی، حکمت و دانائی اور لگن کے ساتھ تحریک کے لیے عملی جدوجہد
- ۱۴- اجتماعیت کی اہمیت کا شعور، مل جل کر جدوجہد کرنے کا ملکہ، اجتماعی فیصلوں کا احترام و تعمیل، سب و طاعت اور اطاعت فی المعروف کا التزام، کلری ہم آہنگی، نصیح و خیر خواہی، اخوت و محبت، ایک دوسرے کے کام آنے کا جذبہ، مامورین کے ساتھ ذمہ داروں کا مشفقانہ رویہ اور اجتماعی امور میں ان سے صلاح و مشورہ
- ۱۵- تنقید میں احتیاط اور حدود کا پاس و لحاظ زبان پر قابو، دل سوزی و شفقت کے ساتھ موعظت و نصیحت، تو اسی بالحق، تو اسی بالصبر اور تو اسی بالرحمہ
- ۱۶- انفرادی و اجتماعی تمام حالات و معاملات میں تقویٰ و احسان کی روش، ریا و نمود اور کبر نفس سے اجتناب اور اخلاص و للہیت۔

یہ آئینہ اسلام کا کام کرنے والی کسی بھی تنظیم اور تحریک سے وابستہ افراد، حضرات و خواتین کے لیے خصوصی طور پر اور ہر مسلمان کے لیے عمومی طور پر ہے۔

(خیر خواہ)